[illegible]

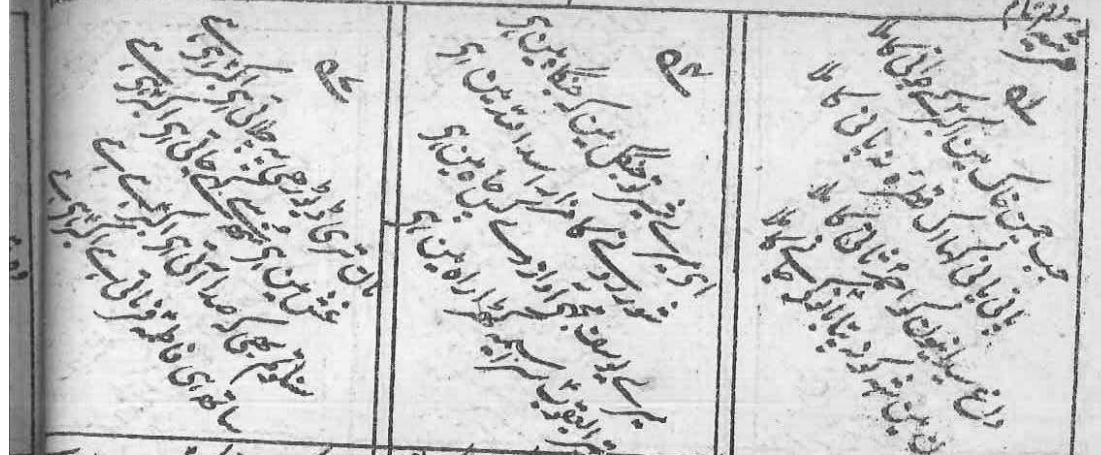

روکے کہتے تھے نہ طاقت ہے نہ بینائی ہے
بیٹا مارا گیا اور ہمپہ یہ تنہائی ہے

[illegible]

کیسی مجبوری سے رستی کیطرف تکتا ہون
اوٹھ کے گر پڑتا ہون گر گر نہین اوٹھ سکتا ہون

[illegible]

مان کے سمجھانے کو مقتل سے چلو ساتھ
لڑکھڑاتے ہین قدم تھام لو اب ہاتھ

[illegible]

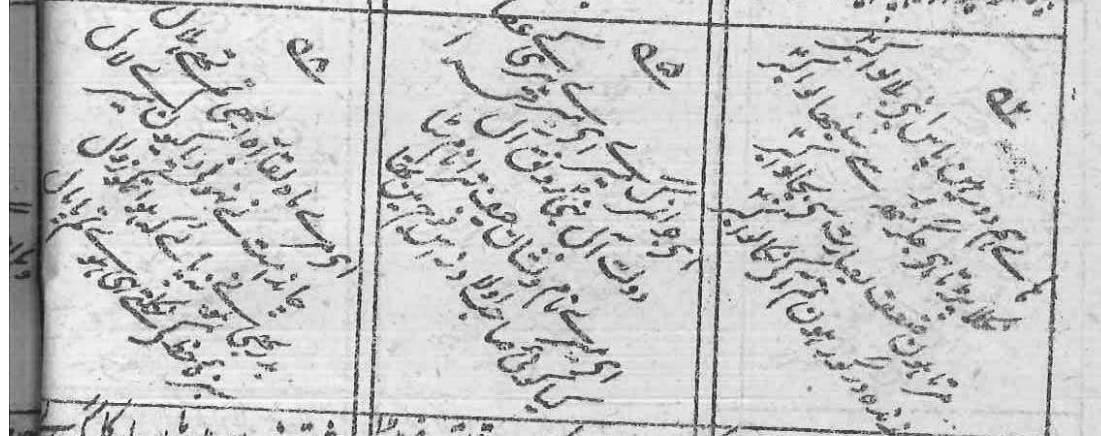

نظر آتی نہین تصویر تمھاری پیارے
زندگی مونسی بدتر ہے ہماری پیارے

[illegible]

سب زیارت کو تری ہوتے تھے حاضر بیٹا
کسنے تجویز کی برچھی تیری خاطر بیٹا

[illegible]

شوق فردوس مین مان باپ کا گھر [illegible]
اے میرے باغ تمنا نہ پھلے پھولے

[illegible]

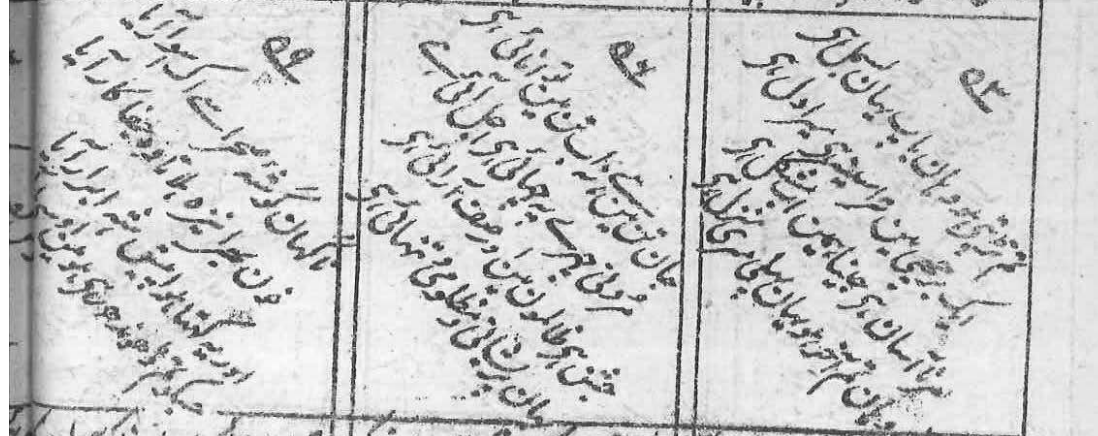

پر تمنا ہے کہ اکبار تجھے پاے حسین
دیکھ لے آخری دیدار تو مر جاے حسین

[illegible]

نہ کوئی ہاتھ پکڑنے کو نہ سمجھانے کو
ہم ہین رونے کو جدائی تری رونے کو

[illegible]

قبر مین پاؤن ہین اور خاک پہ سر اوسکو
دیکھ برچھی کی انی مین یہ جگر اوسکو

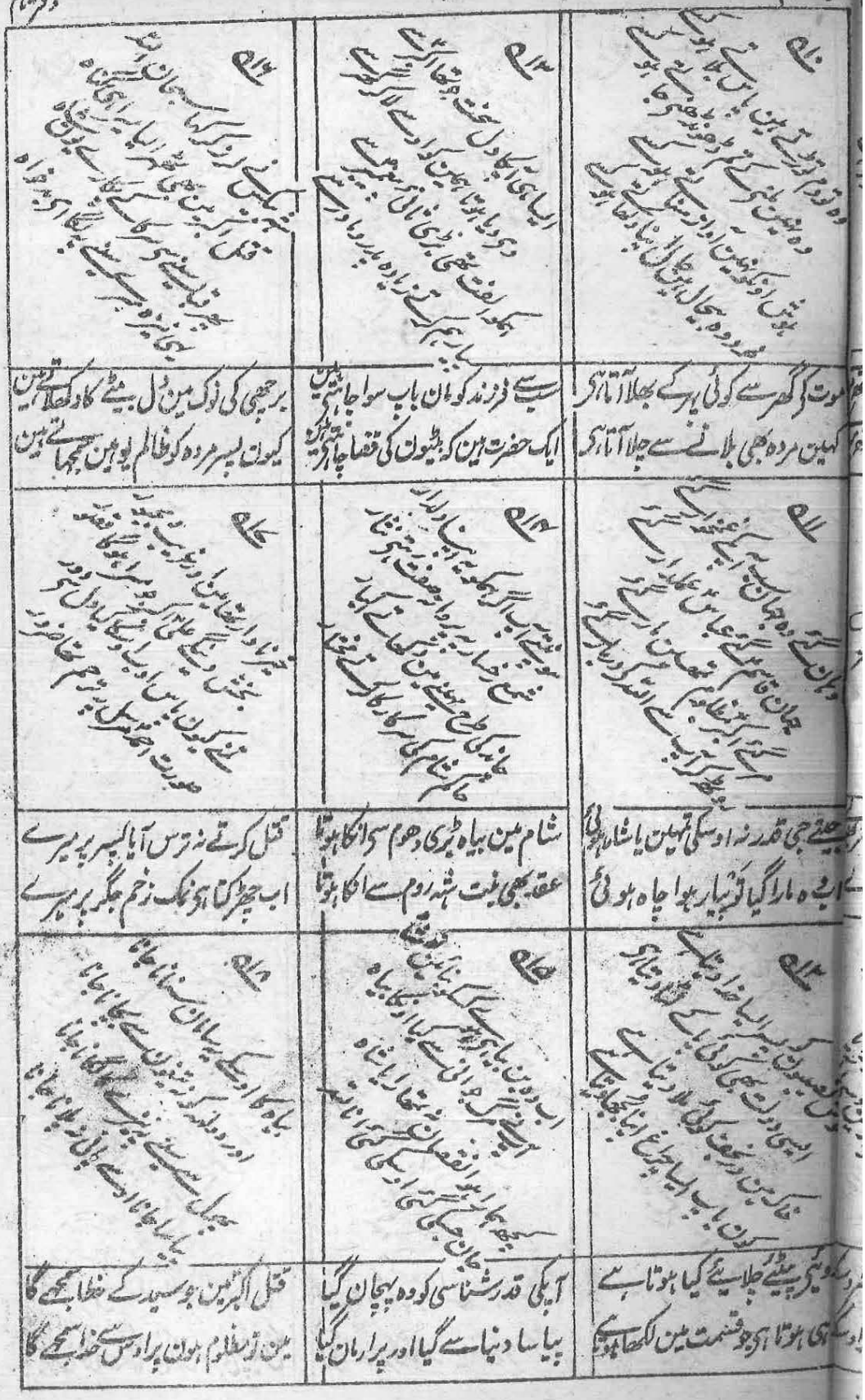

۲۱

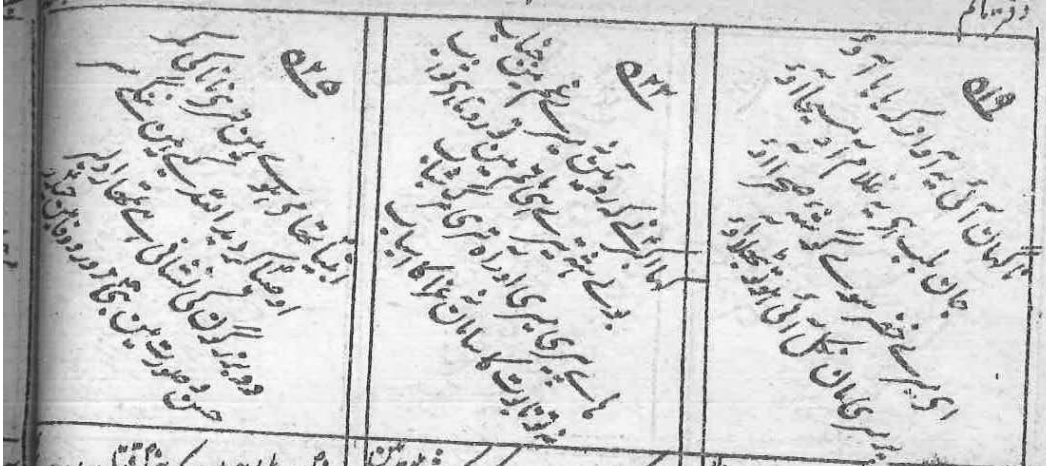

ناگہان آئی یہ آواز کہ بابا آؤ
جان بلب ہے یہ غلام آؤ مسیحا آؤ
اے میرے خضر سوئے گوشۂ صحرا آؤ
پر سری مان نکل آئی ہو تو بھلا آؤ

رن سے جنگل میں گئے شہ تو وہ محبوب ملا
بولے سب یوسف گم گشتہ سے یعقوب ملا

۲۲

کہا اکبر نے کہ روئیں نہ میرے غم میں جناب
بولے شہ تیرے ہی ماتم میں تو روتا ہے تو اب
ہائے پیری میری اور راہ تری مرگ شباب
نہ تو تابوت کا سامان نہ عزا کا اسباب

جنکے مہمان ہیں وہ دیکھ کے خوش ہوتے ہیں
نہ ہمیں دیتے ہیں پرسا نہ تمھیں روتے ہیں

۲۵

انبیا تھامے ہوئے ہیں تیری نانا کی کمر
اوصیا کر دید اللہ کیے ہیں ننگے سر
دو بزرگوں کی نشانی ہے تمھارا دلبر
حسن و صورت میں نبی اور وفا میں حیدر

انبیا پیٹ رہے ہیں کہ نبی قتل ہوئے
اوصیا کا ہے یہ نوحہ کہ علی قتل ہوئے

۲۰

آخری مجرے کو اکبر نے اوٹھایا سر کو
پر وہیں رکھ دیا قابو میں نہ پایا سر کو
لیٹے لیٹے بے تسلیم جھکایا سر کو
شہ نے خم ہو کے کلیجے سے لگایا سر کو

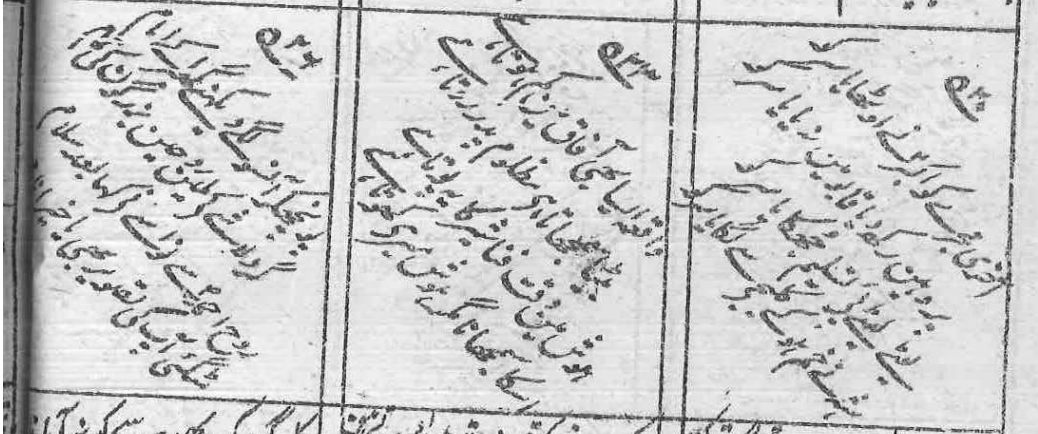

بولے تم اوٹھتے تو ہم چھاتی لگاتے اکبر
یا علی کہکے کھڑے ہو نہیں جاتے اکبر

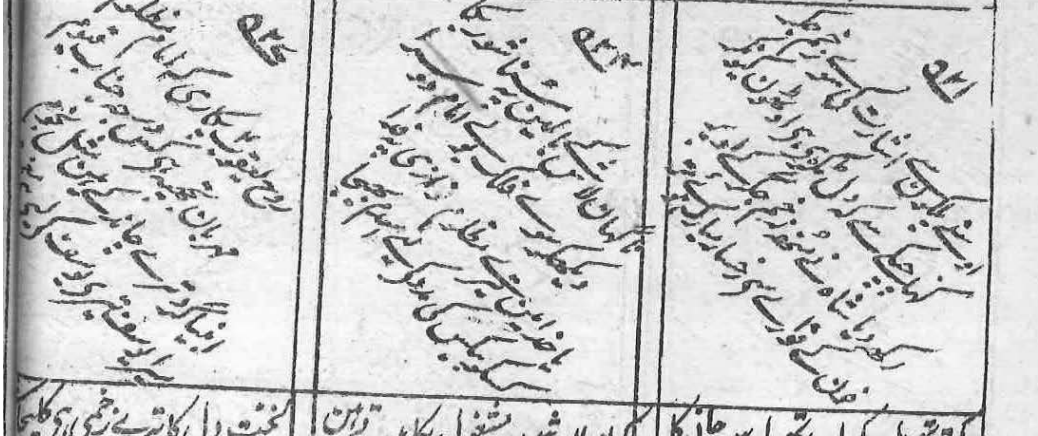

۲۳

واقعہ ایسا بھی آفاق میں کم ہوتا ہے
بیٹا سمجھاتا ہے مظلوم پدر روتا ہے
ہوش میں وقت فنا شیر کا یہ پوتا ہے
اسکا سمجھانا مگر ہوش میری کھوتا ہے

مجکو رونے کی قسم دیتے ہیں اور سرتے ہیں
آپ دم توڑتے ہیں اور مرا دم بھرتے ہیں

۲۶

پونچھکر آنسو لگے دیکھنے گھبرا کے امام
گرد لاشے کے ملیں روحیں بزرگوں کی کلام
روح احمد سے نواسے نے کہا بعد سلام
مٹ گئی آپ کی تصویر بھی یا خیر انام

کلمہ گو ایک بھی پرسے کو نہ آیا
بلکہ پرسے کے عوض مجکو رولایا

۲۱

اوسنے پلکوں سے اشارت کی سوئے زخم جگر
کہا چپکے سے کہ دل ٹکڑے ہے اوٹھوں کیونکر
رکھ دیا شاہ نے منھ زخم جگر کے اوپر
خون کے فوارے سے رخسار مبارک ہوئے تر

کہتے تھے مل کے لہو ماتھے پہ اوس جانی کا
کیوں فلک تھا یہی لکھا میری پیشانی کا

۲۴

ناگہاں لاش کے بالیں پہ سنا شور بکا
دیکھکر سوئے فلک بولے امام دوسرا
یا خدا میں تیرے مظلوم نوازی پہ فدا
کسکو بیکس کی مدد کے لیے اسدم بھیجا

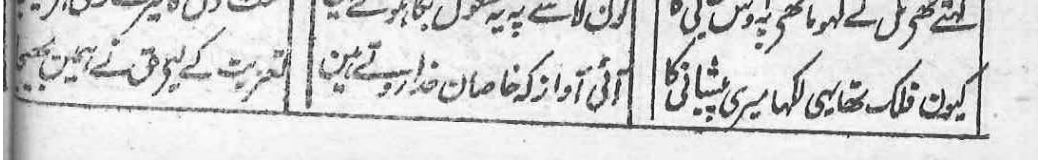

کون لاشے پہ یہ مشغول بکا ہوتے ہیں
آئی آواز کہ خاصان خدا روتے ہیں

۲۷

روح یعقوب پکاری کہ امام مظلوم
مہربان تجھپہ ہے کس درجہ جناب قیوم
انبیا گرد ترے چاند کے ہیں مثل نجوم
سیرا یوسف تیری یوسف کے لیے ہے مغموم

لخت دل کا تیرے زخمی ہے کلیجا
تعزیت کے لیے حق نے ہمیں بھیجا

۳۰

[illegible]

آئی یوسف پہ بلا کوئی نہ میری آگے
علی اکبر پہ چلیں برچھیاں تیری آگے

۳۱

[illegible]

قرۃ العین مرا ہائے پر ارمان مرا
میوۂ دل مرا ہے ہر گل ریحان مرا

۳۲

[illegible]

خاک اور خون میں گیسو بھرے گھونگر والے
مجھکو [illegible] پہ قربان کوئی کر ڈالے

۲۹

[illegible]

تم سے صابر نہ زمانے میں کبھی ہوئینگے
آج سے یوسف یعقوب سدا روئینگے

۳۳

[illegible]

فاطمہ بال بکھیرے ہوئی آگے آگے
حوریں سر ننگے کیے خیر نسا کے آگے

۳۵

[illegible]

ٹکڑے بانو کے کلیجے کی ہوئے جاتے تھے
ہاتھ بھی کانپتے تھے پاؤں بھی تھراتے تھے

۳۰

[illegible]

میرے معبود نے رتبے کیے برتر میرے
رب اکبر پہ فدا اکبر و اصغر میرے

۳۳

[illegible]

لاش گھوڑے پہ ہے شہ آگے بڑھے آتے ہیں
علی اکبر مرے پروان چڑھے آتے ہیں

۳۶

[illegible]

گود میں لیتی ہوں لاشا میں تمہارا ہے
تمنے اماں کو لحد میں نہ اوتارا ہے

۳۷

[illegible]

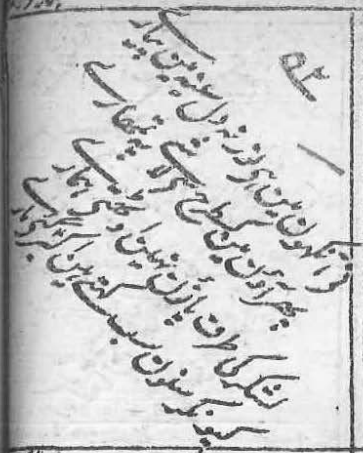

نبض ہمشیر شہنشاہ امم دیکھتی تھی
ہاتھ رکھے ہوئے مان سینے پہ دم دیکھتی تھی

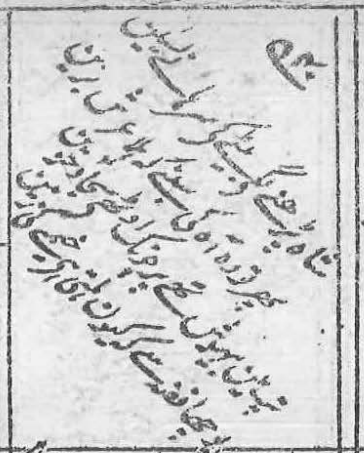

۳۸

[illegible]

زندہ اکبر تو ہین کیون مان سری چلاتی ہے
کہا فضہ نے کہ یٰسین پڑھی جاتی ہے

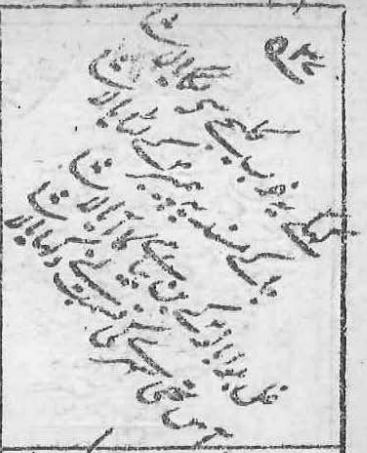

۳۹

[illegible]

رلواتے ہین مجھ بیکس و بیدل کو ستمگر
پہناتے ہین خلعت تری قاتل کو ستمگر

۴۰

[illegible]

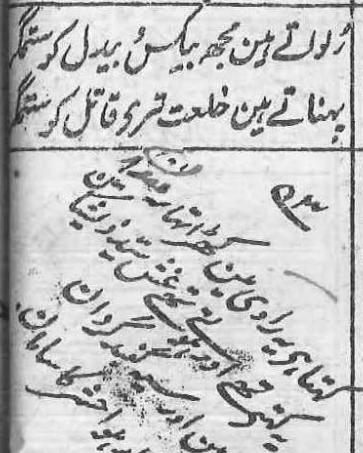

مردنی چھا گئی رخسارۂ نورانی پر
موت کا آیا عرق چاند سی پیشانی پر

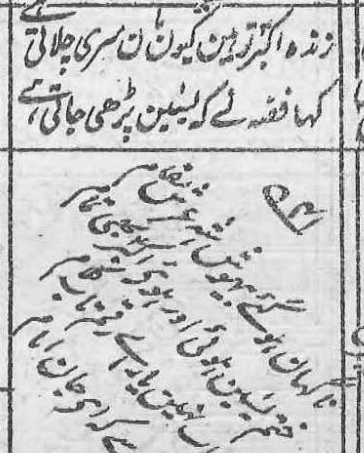

۴۱

[illegible]

رنج دنیا سے مین فارغ رہون تیری غم مین
دل ترے غم مین رہے ہاتھ ترے ماتم مین

۴۲

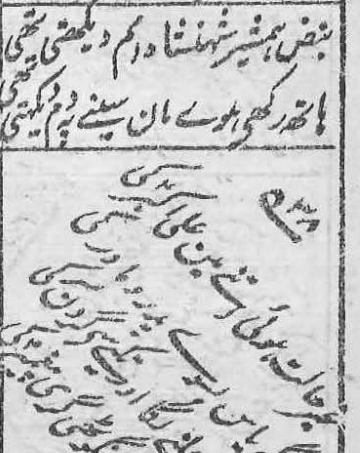

[illegible]

جنبش مین طبق آ گئے افلاک و زمین کے
تھرا کے گرے قبے خیام شہ دین کے

۴۳

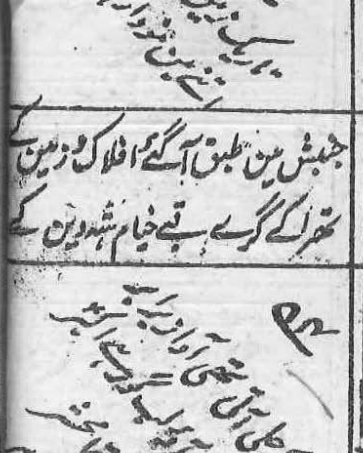

[illegible]

یہ صدا دیکے جناب علی اکبر تڑپے
گرد لاشے کے حرم گر کے برابر تڑپے

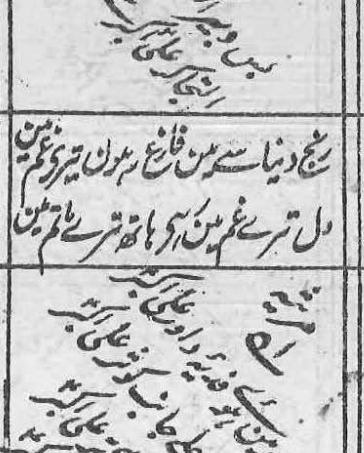

۴۴

[illegible]

آغاز جوانی مین قضا کر گئی بیٹا
مان باپ رہی رونے کو تم مر گئے بیٹا

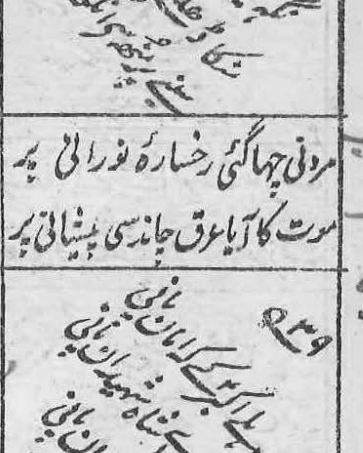

۴۵

[illegible]

نی قاسم نوشہ کو نہ عباس علی کو
اسطرح نہ سیدانیان روئین تھین کسی کو